



## سوال

(249) سردی میں دوران حج موزے پہننا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سردی کے موسم میں دوران حج موزے پہنے جاسکتے ہیں؟ ہم نے عرب علماء سے سنا ہے کہ موزوں کو کلٹنے کی ضرورت نہیں بلکہ انہیں بغیر کاٹے پہنا جاسکتا ہے، اس کے متعلق وضاحت کریں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلہ میں امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کا موقف یہ ہے کہ دوران احرام اگر جوتا نہ ملے تو موزوں کو پہنا جاسکتا ہے اور انہیں کلٹنے کی ضرورت نہیں ہے، عرب علماء اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں ان کی دلیل یہ حدیث ہے کہ ”جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن لے۔“ [1]

ان حضرات کا کہنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزے کلٹنے کا حکم نہیں دیا، ان کے ہاں اس حدیث کے پیش نظر انہیں کلٹنے کا حکم منسوخ ہے جبکہ جمہور فقہاء اور محدثین کا موقف یہ ہے کہ جوتوں کی عدم دستیابی کی صورت میں موزے پہنے جاسکتے ہیں بشرطیکہ انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دیا جائے، محدثین کی دلیل حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی وہ حدیث ہے جس میں موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر انہیں تنگ کر کے پہننے کا ذکر ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے پہن لے اور انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔“ [2]

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا یہی موقف معلوم ہوتا ہے، انہوں نے اس حدیث کو کتاب الحج میں بیان کیا ہے، یہ حدیث مطلق نہیں بلکہ اس میں موزوں کے متعلق ٹخنوں کے نیچے سے کلٹنے کی قید موجود ہے، اس بناء پر ہمارے رجحان کے مطابق موزوں کو کاٹے بغیر پہننا درست نہیں ہے، امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ تمام فقہاء کا اس امر پر اتفاق ہے کہ مطلق حدیث کو مقتید پر محمول کیا جائے اور جب احادیث میں جمع ممکن ہو تو وہاں ناسخ اور منسوخ کا ضابطہ نہ جاری کیا جائے ممکن ہے کہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی مقتید حدیث نہ ملی ہو۔ (واللہ اعلم)

[1] صحیح بخاری: ۱۳۳۳۔

[2] صحیح بخاری، الحج: ۱۵۲۲۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 227

محدث فتویٰ